30 or 31 Days of Dhil-Hijja (1428) in Saudi Arabia?

By Abu-Imran (Warrington)

کیا واقعی سعودی عرب میں ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ کے ۱۳ دن کئے گئے ہیں ؟

از جناب ابوعمران صاحب ... وارنگٹن

باسمہ تعالی...

سعودی عرب میں امسال ۱۳ ذی الحجہ بنانے کی خبر نے پوری دنیا کے مسلمانوں کو حیرت کے ساتھ ساتھ افسوس میں بھی مبتلا کردیا ہے اب کوئی مانے یا نہ مانے یہ حقیقت اپنی جگہ تسلیم کی جاچکی ہے کہ سعودی عرب اسلامی ماہ کی ابتداء کے سلسلے میں واقعی غلطی میں مبتلا ہے اور یہ بات صرف برطانیہ کے سنجیدہ علماء جن میں علماء دیوبند کے جید علماء کی ایک بڑی تعداد بھی ہے کہہ رہے ہیں بلکہ پوری دنیا کے اہل علم وفضل ادرانشور نیز علماء کھل کراس غلطی کی نشاندہی کررہے ہیں اس سلسلے میں ایک کٹر دیوبندی عالم کی کتاب ‘‘ برطانیہ میں رؤیت ہلال کا مسئلہ ’’ کا تیسرا ایڈیشن لائق مطالعہ ہے جس میں تفصیل کے ساتھ ان حقائق پر بحث کی گئی ہے ۔

پھر ابھی ابھی الجزیرہ ٹی وی پر ڈاکٹر محمد شوکت عودہ نے پوری تفصیل کے ساتھ اس مسئلہ کو چھیڑا ہے ان کے ساتھ دنیا بھر کے دانشوروں نے اسی محفل میں اپنی تشویش کا بجا طور پر اظہار کیا ہے اب بھی جولوگ اسی ضد پر ہیں کہ سعودی عرب میں ۱۳ ذی الحجہ نہیں کی گئی ان سے عرض ہے کہ خدا کے لئے حقیقت کا منہ مت مسخ کیجئے ۔

جن لوگوں کی دسترس میں انٹرنیٹ ہیں وہ حرمین ڈاٹ کام پر دیکھ اور سن چکے ہوں گے یا جو لوگ سعودی عرب کے سرکاری ٹی وی پر نگاہ رکھتے ہیں انہیں یہ بات معلوم ہے کہ ۲۴ جنوری ۲۰۰۸ء بروز جمعرات خانہ کعبہ کو غسل دینے کی تقریب تھی جس میں مکہ مکرمہ کے گورنر اپنے خصوصی حضرات کے ساتھ تشریف لائے ان کے ہمراہ ڈاکٹر صالح بھی تھے جنہوں نے ٹی وی رپورٹر کو حرم شریف میں انٹرویو دیتے ہوئے فرمایا یہاں سال میں دو مرتبہ تغسیل کعبہ کی تقریب ہوتی ہے (۱) یکم شعبان اور (۲) ۱۵ محرم الحرام کو۔

اب آپ ہی تاریخ لگاکر حساب کردیجئے کہ سعودی حکومت نے سرکاری طور پر جب ۴۲ جنوری کو ۵۱ محرم فرمادیا ہے تو ذی الحجہ کے کل دن کتنے ہوگئے ہیں اگر اب بھی کوئی نہ مانے تو ہمارے پاس اس کا کوئی علاج نہیں ہے.

یہ فیصلہ تو دنیا بھر کے علماء کرام ہی کریں گے کہ جس طرح وقت سے پہلے اس وقت کی نماز پڑھنا جائز نہیں ہے اسی طرح وقت سے پہلے قیام منی اور وقوف عرفہ ومزدلفہ کیا جائز ہوجاتا ہے ؟جن لوگوں نے یہاں برطانیہ میںوقت سے پہلے ہی قربانی کا بھی اہتمام کرلیا بلکہ دوسروں کو بھی اپنے فیصلہ پر بضد عمل کرانے کے درپے رہے وہ خود بھی ٹھنڈے دل سے سوچیں کہ وہ یہاں برطانیہ میں ہماری دینی معاملات طے کرنے میں کس قدر سنجیدہ ہیں ؟

اور سب سے بڑھ کر یہ کہ سعودی عرب کے نظام رؤیت پر سنجیدہ علمی تنقید تو علماء دیوبند کی جانب سے سامنے آرہی ہے ظاہر ہے کہ علماء دیوبند کی اس موضوع پر علمی تنقید کو ذاتی مخاصمت یا مسلکی اختلاف کا نام نہیں دیا جاسکتا اب اگر علماء دیوبند کے مسلک ومشرب کے نام پر اٹھی جماعت ہی علماء دیوبند کے فتوؤں کو بے وقعت سمجھیں اور ان کی سنجیدہ اور عالمانہ گرفت پر بھی کوئی کان نہ دھریں تو سوائے افسوس کے اور کیا کیا جاسکتا ہے - اس ملک میں رہنے والے علماء دیوبند کو اب نہایت ہی سنجیدگی سے جمعیت علماء برطانیہ کو بتانا ہوگا کہ وہ ان حقائق کا ادراک کرے نوجوان علماء ان حالات سے سخت بیزار ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ جولوگ سعودی عرب کے کہنے پر یہاں اعلان کرتے ہیں وہ درست فیصلہ نہیں کررہے ہیں اب بھی وقت ہے کہ سعودی عرب کو اپنے ملک کے لئے جو چاہے فیصلہ کرنے دیجئے مگر خدا کے لئے ان کے فیصلہ کو جو کئی اعتبار سے لائق تسلیم نہیں ہے ہم پر لاگو نہ فرمائیے ---

Has there really been 31 days during the month of Dhil-Hijja (1428) in Saudi Arabia?

By Abu-Imran (Warrington)

In the Name of Allah (SWT);

The news of 31 days during the month of Dhul-Hijja in Saudi Arabia has plunged Muslims around the world not only in a state of astonishment but also that of extreme sadness and dismay. Whether someone admits it or not but it has now been proven (conclusively) that Saudi Arabia is making some fundamental errors in determining the start of Islamic months, this fact is admitted not only by the top Ulama of UK (including a large number of Kibar amongst the Deobandi Ulama) but also Ulama and people of knowledge from around the world. The 3rd edition of "Bartania Main Royat-e-Hilal Ka Mas'ala" by a Deobandi Scholar is worth a read and discusses the matter at great length.

http://www.wifaqululama.co.uk/moonsighting/other/moonSighting_maulana_iqbal.pdf

Recently Dr Muhammad Shaukat Awdah appeared on Al-Jazeera and discussed the matter in great detail and his concerns were echoed by people of knowledge from around the world in the same program; so it is requested (in the name of Allah (SWT)) to all those who are vociferously denying 31 days during Dhul-Hijja not to twist the facts.

http://www.hilalsighting.org/content/view/43

http://www.aljazeera.net/NR/exeres/73070C7C-D390-423C-B056-52772F9DA1D2.htm

For those of you with access to the Internet or to the Saudi Government State Television channel it is not hidden that on Thursday the 24th of January (2008) a ceremony consisting of giving Ghusl (bath) to the Holy Kab'ah was conducted in the Haram which was also attended by the Governor of Makkah and several dignitaries including Dr Saleh who stated during his Interview (to the TV reporter) that the Holy Kab'ah was given Ghusl twice yearly i.e. on the 1st of Sha'baan and 15th of Muharram respectively.

http://www.haramainrecordings.com/2008/01/kaaba.html#links

We invite you to do your own calculations to determine that if Thursday the 24th of January (2008) was the 15th of Muharram (1429) then how many days that makes of Dhil-Hijjah (1428)? If people still don't want to admit it (despite the video evidence etc.), then frankly speaking they can't be helped!

We leave the decision in the hands of Ulama of the world that if Salah is not valid **BEFORE** its time then what is the position of permissibility of staying in Mina, Arafah, Muzadlifah etc **BEFORE** its appointed time? To those (in the UK) who not only arranged for their Qurbani (**BEFORE** its time) but also insisted on others to do the same, we respectfully urge them to

self-critique their behaviour and their sincerity in solving the Islamic issues of Muslim in Britain.

Lastly, detailed objections to following Saudi moon sighting is coming from the Authentic and established Ulama (& circles) of Deobandees and these objections cannot simply be dismissed as partisan or personal. If some amongst the Deobandi Ulama themselves disregard these objections or deem them worthless then it is indeed sad! Kibar Deobandi Ulama must come forward and make Jamiatul-Ulama (Britain) realise the seriousness of the situation as younger Ulama are frankly fed-up with the situation and realise that following Saudia is incorrect; they believe that the Saudees should be left alone to do whatever they want (within their own country) but their decisions shouldn't be imposed in UK…